11

خصوصیت سے دعائیں کرنے کا ارشاد

(فرمودہ 30 مارچ 1945ء)

تشہد، تعوّذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:

"چونکہ نماز کو دیر ہوگئی ہے اور اب نماز کے بعد جبکہ میں عصر کی نماز بھی جمعہ کی نماز کے ساتھ جمع کر کے پڑھاؤں گا مجلس شوریٰ ہونے والی ہے اس لئے آج میں کوئی لمبا خطبہ نہیں پڑھوں گا۔ صرف جماعت کو اس امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں کہ وہ ان ایام میں جو ہمارے لئے نہایت ہی اہم ایام ہیں یعنی ہم سال بھر کا پروگرام بنانے والے ہیں خصوصیت سے دعائیں کریں اور اللہ تعالیٰ کے حضور عجز اور انکسار سے درخواست کریں کہ وہ اپنے فضل سے ترقی کی طرف ہماری راہنمائی فرمائے فتنوں سے محفوظ رکھے اور ہمیں اس بات کی توفیق دے کہ ہم صحیح لائحہ عمل تیار کریں۔ اور باقی جماعت کو اِس بات کی توفیق دے کہ وہ اس پروگرام کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالنے کی کوشش کریں اور ہر قسم کی قربانی کر کے اس پروگرام کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کی بھی توفیق دے۔

قوم کا بگاڑ یا سُدھار قوم کے اپنے ہی ہاتھ میں ہوتا ہے۔ جس طرح ہر شخص جیسا عمل کرتا ہے ویسا ہی پھل پاتا ہے اسی طرح ہر قوم جیسا عمل کرتی ہے ویسا ہی پھل پاتی ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہر شخص اپنی قومی زندگی کو علاوہ فردی زندگی کے ایسا بنائے کہ تفرقہ اور فساد اور قومی ترقی کے راستہ میں روک پیدا نہ ہو۔ چونکہ ہمارے اعمال محدود ہیں اور اسلامی ترقی کے

لئے جس قسم کے سامانوں کی ضرورت ہے چونکہ ان سامانوں اور ان حالات کا پیدا ہونا ہمارے اعمال کے مطابق ممکن نہیں اس لئے اللہ تعالیٰ اپنے فضل اور اپنے احسان سے ہمارے اعمال سے زائد انعام ہمیں دے۔ اتنا زائد کہ ہماری حقیر اور ذلیل قسم کی کوششیں نتائج کے لحاظ سے اعلیٰ درجہ کی ثابت ہوں اور ان کے ذریعہ احمدیت اور اسلام کو غلبہ حاصل ہو۔ اب میں اسی پر بس کرتا ہوں۔ اور پھر یہ اعلان کر دیتا ہوں کہ جمعہ کی نماز کے ساتھ ہی عصر کی نماز بھی جمع ہو گی۔ اس کے بعد مجلس شوریٰ کی کارروائی حسبِ قاعدہ پہلے وہ سکول تھا اب کالج ہے، کالج کے ہال میں شروع ہو گی۔"

(الفضل 5/اپریل 1945ء)